آیات نمبر 21 تا 27 میں تلقین کہ ہر مومن کے لئے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زندگی بہترین نمونہ ہے۔ غزوہ احزاب میں منافقین کے برعکس مومنین کا کردار۔ اللہ نے مشرکین اور اہل کتاب کے خلاف ہر مرحلہ پر غیبی مدد فرمائی۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿٢١﴾ بے شک رسول اللہ ﷺ کی زندگی تم میں سے ہر اس شخص کے لئے پیروی اور اتباع کے لئے ایک بہترین نمونہ ہے، جو اللہ سے ملاقات اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرتا ہے وَ لَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ صَدَقَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۫ وَ مَا زَادَهُمْ اِلَّاۤ اِيْمَانًا وَّ تَسْلِيْمًا ﴿٢٢﴾ اور جب اہل ایمان نے دشمن کے لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ تو وہی چیز ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے وعدہ فرمایا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا تھا اور اس واقعہ سے ان کے ایمان اور اطاعت گزاری میں اضافہ ہی ہوا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ انہی مومنوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے کئے ہوئے اپنے وعدہ کو سچ کر دکھایا فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَ مَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾ پھر ان میں سے کچھ تو وہ ہیں جو شہید ہو کر اپنی نذر پوری کر چکے ہیں اور کچھ وہ ہیں جو وقت آنے کے منتظر ہیں اور انہوں نے اپنے عہد میں ذرا سی بھی تبدیلی نہیں کی لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَ يُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اور جنگ میں یہ سارے واقعات اس لئے پیش آئے تا کہ اللہ سچے مسلمانوں کو ان کے سچ کا صلہ عطا

فرمائے اور منافقوں کو چاہے تو سزا دے اور چاہے ان کی توبہ قبول فرما لے اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾ بے شک اللہ بہت بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے

وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ؕ اور اللہ نے کافروں کو کوئی کامیابی حاصل کئے بغیر ایسی حالت میں واپس جانے پر مجبور کر دیا کہ وہ غم و غصہ میں بھرے ہوئے تھے وَ كَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾ اور جنگ میں اللہ خود ہی مومنوں کے لئے کافی ہو گیا، اور یقیناً اللہ بڑی قوت والا اور بہت زبردست ہے

وَ اَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَ قَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَ تَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾ اور اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے مشرکین کی مدد کی تھی، اللہ انہیں ان کے قلعوں سے نیچے اتار لایا اور ان کے دلوں میں تمہارا ایسا رعب بٹھا دیا کہ ان میں سے ایک گروہ کو تم قتل کر رہے ہو اور ایک دوسرے گروہ کو قید کر رہے ہو

وَ اَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ وَ اَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾ اور تمہیں ان کی زمین کا اور ان کے گھروں کا اور ان کے مال کا وارث بنا دیا بلکہ اس علاقہ کا بھی جس پر تم نے ابھی قدم بھی نہ رکھے تھے، اور اللہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے رکوع [۳]

آیات نمبر 28 تا 35 میں ازواج مطہرات سے خطاب اور نبی (ﷺ) سے تعلق کی بنا پر ان کے درجات اور ذمہ داریوں کا ذکر۔ غیر مردوں سے بات چیت میں احتیاط برتنے اور بلا ضرورت گھر سے نہ نکلنے کی تاکید

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ اے پیغمبر ﷺ! آپ اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم دنیا کی زندگی کا عیش اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ مال و متاع دے کر خوش اسلوبی سے رخصت کر دوں وَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ اور اگر تم اللہ، اس کے رسول اور آخرت کے گھر کی طلب گار ہو تو جان لو کہ اللہ نے تم میں سے نیکی کرنے والی بیویوں کے لئے بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾ اور اے نبی کی بیویوں! تم میں سے جو کوئی بھی ناپسندیدہ یا نافرمانی کی بات کرے گی تو اسے دہری سزا دی جائے گی اور ایسا کرنا اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔

وَ مَنۡ یَّقۡنُتۡ مِنۡکُنَّ لِلّٰہِ وَ رَسُوۡلِہٖ وَ تَعۡمَلۡ صَالِحًا نُّؤۡتِہَاۤ اَجۡرَہَا مَرَّتَیۡنِ ۙ وَ اَعۡتَدۡنَا لَہَا رِزۡقًا کَرِیۡمًا ﴿۳۱﴾ اور تم میں سے جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبردار ہو گی اور عمل صالح کرتی رہے گی تو ہم اسے دوہرا اجر دیں گے اور اس کے لئے ہم نے نہایت عمدہ رزق تیار کر رکھا ہے یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسۡتُنَّ کَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَیۡتُنَّ فَلَا تَخۡضَعۡنَ بِالۡقَوۡلِ فَیَطۡمَعَ الَّذِیۡ فِیۡ قَلۡبِہٖ مَرَضٌ وَّ قُلۡنَ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿ۚ۳۲﴾ اے نبی کی بیویوں ! تمہارا مرتبہ کسی عام عورت جیسا نہیں ہے، اگر تم پرہیز گار رہنا چاہتی ہو تو غیر مَردوں سے بات کرتے ہوئے نرم لہجہ مت اختیار کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ جس کسی کے دل میں خرابی ہے وہ کوئی غلط خیال قائم کر بیٹھے اور ہمیشہ صاف اور سیدھے طریقہ سے بات کرو وَ قَرۡنَ فِیۡ بُیُوۡتِکُنَّ وَ لَا تَبَرَّجۡنَ تَبَرُّجَ الۡجَاہِلِیَّۃِ الۡاُوۡلٰی وَ اَقِمۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ اٰتِیۡنَ الزَّکٰوۃَ وَ اَطِعۡنَ اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗ ؕ اپنے گھروں میں بیٹھی رہو اور گزشتہ دور جاہلیت کی طرح اپنی زیب و زینت کی نمائش نہ کرتی پھرو، نماز کی پابندی کرو اور زکوٰۃ ادا کرتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتی رہو اِنَّمَا یُرِیۡدُ اللّٰہُ لِیُذۡہِبَ عَنۡکُمُ الرِّجۡسَ اَہۡلَ الۡبَیۡتِ وَ یُطَہِّرَکُمۡ تَطۡہِیۡرًا ﴿ۚ۳۳﴾ اے نبی کے گھروالو! اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے ہر قسم کی آلودگی کو دور رکھے اور تمہیں خوب پاک و صاف کردے وَ اذۡکُرۡنَ مَا یُتۡلٰی فِیۡ بُیُوۡتِکُنَّ مِنۡ اٰیٰتِ اللّٰہِ وَ الۡحِکۡمَۃِ ؕ اللہ کی آیات اور حکمت کی باتیں جو تمہارے گھروں میں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں انہیں

یاد رکھو اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيۡفًا خَبِيۡرًا ﴿۳۴﴾ بلاشبہ اللہ بہت باریک بین اور سب کے حال سے باخبر ہے

رکوع [۴]

اِنَّ الۡمُسۡلِمِيۡنَ وَ الۡمُسۡلِمٰتِ وَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَ الۡمُؤۡمِنٰتِ وَ الۡقٰنِتِيۡنَ وَ الۡقٰنِتٰتِ وَ الصّٰدِقِيۡنَ وَ الصّٰدِقٰتِ وَ الصّٰبِرِيۡنَ وَ الصّٰبِرٰتِ وَ الۡخٰشِعِيۡنَ وَ الۡخٰشِعٰتِ وَ الۡمُتَصَدِّقِيۡنَ وَ الۡمُتَصَدِّقٰتِ وَ الصَّآئِمِيۡنَ وَ الصّٰٓئِمٰتِ وَ الۡحٰفِظِيۡنَ فُرُوۡجَهُمۡ وَ الۡحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِيۡنَ اللّٰهَ كَثِيۡرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ مَّغۡفِرَةً وَّ اَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۳۵﴾ بلاشبہ اللہ کے احکام کی تعمیل کرنے والے مرد اور اللہ کے احکام کی تعمیل کرنے والی عورتیں، ایمان لانے والے مرد اور ایمان لانے والی عورتیں،، فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں، راست گو مرد اور راست گو عورتیں، صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، اللہ کے سامنے عاجزی کرنے والے مرد اور اللہ کے سامنے عاجزی کرنے والی عورتیں، صدقہ و خیرات دینے والے مرد اور صدقہ و خیرات دینے والی عورتیں، روزے رکھنے والے مرد اور روزے رکھنے والی عورتیں، اپنی عصمت کی حفاظت کرنے والے مرد اوراپنی عصمت کی حفاظت کرنے والی عورتیں، کثرت سے اللہ کو یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے اللہ کو یاد کرنے والی عورتیں، جان لیں کہ اللہ نے ان کے لئے بڑی مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔

آیات نمبر 36 تا 48 میں تاکید کہ جب اللہ اور رسول اللہ (ﷺ) کوئی فیصلہ فرمادیں تو اس کی اطاعت ہر شخص پر لازم ہے۔ حضرت زید اور حضرت زینب کے واقعہ کی طرف اشارہ اور منہ بولے بیٹے کے بارے میں ایک غلط رسم کا خاتمہ۔ مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ اللہ کے ذکر میں مشغول رہنے کی ہدایت

وَمَا كَانَ لِمُؤۡمِنٍ وَّلَا مُؤۡمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ اَمۡرًا اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهُمُ الۡخِيَرَةُ مِنۡ اَمۡرِهِمۡ ؕ کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول ﷺ کسی معاملے کا فیصلہ کر دیں تو پھر اسے اپنے معاملے میں خود فیصلہ کرنے کا اختیار حاصل رہے وَمَنۡ يَّعۡصِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيۡنًا ﴿۳۶﴾ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے گا تو یقیناً وہ کھلی گمراہی میں بھٹک گیا وَاِذۡ تَقُوۡلُ لِلَّذِىۡۤ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَاَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِ اَمۡسِكۡ عَلَيۡكَ زَوۡجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخۡفِىۡ فِىۡ نَفۡسِكَ مَا اللّٰهُ مُبۡدِيۡهِ وَتَخۡشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشٰٮهُ ؕ اے نبی ﷺ! وہ وقت یاد کیجئے جب آپ اس شخص سے کہ جسے اللہ نے نعمتیں عطا کی تھیں اور جس پر آپ نے بھی احسان کیا تھا، یہ فرما رہے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنی زوجیت ہی میں رہنے دو اور اللہ سے ڈرو، اور اپنے دل میں وہ بات چھپا رہے تھے جسے اللہ ظاہر کرنا چاہتا تھا، اور آپ لوگوں سے ڈر رہے تھے حالانکہ اللہ اس کا زیادہ حق دار ہے کہ آپ اس ہی سے ڈریں فَلَمَّا قَضٰى زَيۡدٌ مِّنۡهَا وَطَرًا زَوَّجۡنٰكَهَا لِكَىۡ لَا يَكُوۡنَ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ حَرَجٌ فِىۡۤ اَزۡوَاجِ اَدۡعِيَآئِهِمۡ اِذَا قَضَوۡا مِنۡهُنَّ وَطَرًا ؕ پھر جب زید کو اس کی حاجت نہ رہی اور اسے طلاق دے دی تو ہم

نے اس کا نکاح آپ کے ساتھ کر دیا تاکہ اس کے بعد مومنوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی
مطلقہ بیویوں سے شادی کرنے میں کوئی مشکل باقی نہ رہے جبکہ انکے منہ بولے بیٹے ان
بیویوں کو طلاق دے چکے ہوں وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾ اور اللہ کا حکم تو پورا ہو
کر ہی رہتا ہے حضرت زیدؓ، رسول اللہ (ﷺ) کے منہ بولے بیٹے تھے جنہوں نے اپنی بیوی
حضرت زینبؓ کو طلاق دے دی تھی۔ بعد میں اللہ کے حکم سے رسول اللہ (ﷺ) نے حضرت
زینبؓ سے نکاح کر لیا مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ نبی پر
کسی ایسے کام کے کرنے میں کوئی حرج نہیں جو اللہ نے اس کے لئے مقرر کر دیا ہو
سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ اس سے پہلے پیغمبروں کے بارے میں
بھی اللہ کا یہی دستور رہا ہے وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ﴿۳۸﴾ۙ اور اللہ کا حکم تو
پہلے سے طے شدہ فیصلہ ہوتا ہے اِلَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَ يَخْشَوْنَهٗ وَ
لَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾ یہ پیغمبر وہ لوگ تھے جو
اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچایا کرتے تھے اور اسی سے ڈرتے تھے اور اللہ کے سوا کسی
سے نہیں ڈرتے تھے اور حساب لینے کے لئے تو اللہ ہی کافی ہے مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ
اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ؑ اے لوگو! محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ
نہیں ہیں مگر ہاں وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبین ہیں اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ۙ وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ
اَصِيْلًا ﴿۴۲﴾ اے ایمان والو! اللہ کو کثرت سے یاد کیا کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح

بیان کرتے رہو هُوَ الَّذِىۡ يُصَلِّىۡ عَلَيۡكُمۡ وَمَلٰٓـئِكَتُهٗ لِيُخۡرِجَكُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ‌ؕ وَكَانَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَحِيۡمًا ﴿۴۳﴾ وہ اللہ ہی ہے جو تم پر رحمتیں نازل کرتا رہتا ہے اور اس کے فرشتے تمہارے لئے دعائے رحمت کرتے رہتے ہیں تاکہ اللہ تمہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئے اور اللہ ایمان والوں پر ہر وقت رحم کرتا رہتا ہے تَحِيَّتُهُمۡ يَوۡمَ يَلۡقَوۡنَهٗ سَلٰمٌ ۖۚ وَاَعَدَّ لَهُمۡ اَجۡرًا كَرِيۡمًا ﴿۴۴﴾ اور جس دن مومن اللہ کے سامنے ملاقات کے لئے حاضر ہوں گے تو ان کا استقبال سلام سے ہو گا اور ان کے لئے اللہ نے بڑا باعزت صلہ تیار کر رکھا ہے يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا ۙ﴿۴۵﴾ اے نبی (ﷺ) ! ہم نے آپ کو گواہی دینے والا، جنت کی بشارت سنانے والا اور جہنم سے ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذۡنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيۡرًا ﴿۴۶﴾ آپ لوگوں کو اللہ کے حکم سے اُس کی طرف بلاتے ہیں اورآپ ایک روشن چراغ کی مانند ہیں وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ بِاَنَّ لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ فَضۡلًا كَبِيۡرًا ﴿۴۷﴾ آپ ایمان والوں کو بشارت دے دیجئے کہ ان پر اللہ کا بڑا ہی فضل ہے وَلَا تُطِعِ الۡكٰفِرِيۡنَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ وَدَعۡ اَذٰٮهُمۡ وَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ‌ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ﴿۴۸﴾ نیز آپ کافروں اور منافقوں کی کوئی ناجائز بات قبول نہ کیجئے اور نہ ہی ان کی ایذا رسانی کا خیال کیجئے، اللہ ہی پر بھروسہ کیجئے کیونکہ کارساز ہونے کے اعتبار سے اللہ ہی کافی ہے۔

آیات نمبر 49 تا 52 میں طلاق کے کچھ احکام اور رسول اللہ (ﷺ) کی تمام ازواج اور ان کی تعداد کے بارے میں وضاحت۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا نَكَحۡتُمُ الۡمُؤۡمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ فَمَا لَكُمۡ عَلَیۡهِنَّ مِنۡ عِدَّةٍ تَعۡتَدُّوۡنَهَا ۚ اے ایمان والو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو اور پھر انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو تو تمہاری طرف سے ان پر کوئی عدت واجب نہیں جس کا پورا کرنے کا تم مطالبہ کر سکو فَمَتِّعُوۡهُنَّ وَ سَرِّحُوۡهُنَّ سَرَاحًا جَمِیۡلًا ﴿۴۹﴾ پس ایسی صورت میں انہیں کچھ مال دے کر خوش اسلوبی سے رخصت کر دو یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَحۡلَلۡنَا لَكَ اَزۡوَاجَكَ الّٰتِیۡۤ اٰتَیۡتَ اُجُوۡرَهُنَّ وَ مَا مَلَكَتۡ یَمِیۡنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَیۡكَ وَ بَنٰتِ عَمِّكَ وَ بَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَ بَنٰتِ خَالِكَ وَ بَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِیۡ هَاجَرۡنَ مَعَكَ ۫ وَ امۡرَاَةً مُّؤۡمِنَةً اِنۡ وَّهَبَتۡ نَفۡسَهَا لِلنَّبِیِّ اِنۡ اَرَادَ النَّبِیُّ اَنۡ یَّسۡتَنۡكِحَهَا ۚ خَالِصَةً لَّكَ مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ؕ اے نبی ﷺ! آپ کی وہ تمام بیویاں، جن کے مہر آپ ادا کر چکے ہیں، ہم نے آپ کے لئے حلال کی ہیں اور وہ عورتیں جو مال غنیمت میں سے آپ کی ملکیت میں آئی ہیں اور آپ کے چچا، پھوپھی، ماموں اور خالا کی بیٹیاں بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی ہے وہ بھی نکاح کے لئے حلال ہیں نیز وہ مسلمان عورت بھی جو اپنے آپ کو نبی کے لئے ہبہ کر دے اور نبی اس کو نکاح میں لینا چاہے اور یہ آخری حکم صرف آپ کے لئے خاص ہے

دوسرے مسلمانوں کے لئے نہیں قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ
وَ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ۝۵۰ بے شک ہم نے عام مومنوں پر ان کی بیویوں اور لونڈیوں کے حقوق کے
بارے میں جو احکام مقرر کئے ہیں وہ ہمیں معلوم ہیں، اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)! بعض احکام
آپ کے ساتھ اس لئے خاص ہیں تاکہ فرائض رسالت کی ادائیگی میں آپ کو کسی قسم
کی مشکل نہ رہے، بلاشبہ اللہ بہت معاف کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے
تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَ تُـْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ آپ کو اختیار ہے کہ آپ
اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں اپنے سے دور رکھیں اور جسے چاہیں اپنے پاس رکھیں وَ
مَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ
اَعْيُنُهُنَّ وَ لَا يَحْزَنَّ وَ يَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ اور ان میں سے الگ
رکھنے کے بعد کسی کو طلب کریں تو بھی آپ پر کوئی گناہ نہیں، اس حکم سے اس بات کی
توقع ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی اور وہ آزردہ خاطر نہ ہوں گی اور جو کچھ بھی
آپ انہیں دے دیں گے اس پر وہ خوش رہیں گی وَ اللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ
وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ۝۵۱ اللہ تمہارے دلوں کی باتوں کو بھی خوب جانتا ہے اور
اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑا تحمل والا ہے لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَ لَآ
اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ
يَمِيْنُكَ ؕ اور اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)! اس کے بعد آپ کے لئے دیگر عورتیں حلال

نہیں ہیں اور نہ ہی اس بات کی اجازت ہے کہ آپ موجودہ بیویوں کو چھوڑ کر ان کی جگہ دوسری عورتوں سے نکاح کر لیں خواہ ان کا حسن آپ کو کتنا ہی بھلا معلوم ہو، سوائے ان لونڈیوں کے جو آپ کی ملکیت میں ہوں وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿٥٢﴾ اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے رکوع [٦]

آیات نمبر 53 تا 62 میں مومنوں کے لئے رسول اللہ (ﷺ) کے گھر میں داخل ہونے کے آداب۔ رسول اللہ (ﷺ) پر درود بھیجنے کی تاکید۔ خواتین کے لئے باہر نکلنے کے آداب۔ منافقین کو شرارتوں سے باز آنے کے لئے سخت تنبیہ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّاۤ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ ۙ وَ لٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَ لَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اے ایمان والو! تم نبی کے گھر میں داخل نہ ہوا کرو مگر یہ کہ تمہیں کھانے کے لئے آنے کی اجازت دی جائے اور وقت سے پہلے پہنچ کر کھانا پکنے کے انتظار میں نہ بیٹھے رہو بلکہ جب تمہیں بلایا جائے اسی وقت جاؤ، پھر جب کھانا کھا چکو تو واپس چلے جاؤ اور وہاں باتوں میں دل لگا کر بیٹھے نہ رہو اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۫ وَ اللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ کیونکہ تمہاری یہ بات نبی کو تکلیف دیتی ہے مگر وہ تمہارا لحاظ کرتے ہوئے تم سے یہ بات نہیں کہتے، لیکن اللہ حق بات کہنے کے لئے کسی کا لحاظ نہیں کرتا وَ اِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَ قُلُوْبِهِنَّ ؕ اور اگر نبی کی بیویوں سے تمہیں ضرورت کی کوئی چیز مانگنی ہو تو پردے کے باہر سے مانگا کرو یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے پاک رہنے کا بہترین طریقہ ہے وَ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَ لَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾ اور تمہارے لئے یہ ہرگز جائز نہیں کہ تم رسول اللہ کو تکلیف پہنچاؤ اور نہ یہ جائز ہے کہ نبی کے بعد ان کی کسی بیوی سے کبھی نکاح کرو، اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑا گناہ ہے اِنْ تُبْدُوْا

شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا۝۵۴ تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اسے
پوشیدہ رکھو، اللہ تو ہر چیز کو جانتا ہے لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْۤ اٰبَآئِهِنَّ وَ لَاۤ اَبْنَآئِهِنَّ وَ
لَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَ لَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَ لَاۤ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَ لَا نِسَآئِهِنَّ وَ لَا
مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ اور ازواج نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ پر کچھ گناہ نہیں کہ ان کے باپ، ان کے بیٹے،
ان کے بھائی، ان کے بھتیجے، ان کے بھانجے، ان سے میل جول رکھنے والی مومن عورتیں
اور ان کی لونڈیاں ان کے گھروں میں آئیں وَ اتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ شَهِيْدًا۝۵۵ اے نبی کی بیویوں! اللہ سے ڈرتی رہو، بے شک اللہ ہر چیز کا مشاہدہ فرما
رہا ہے اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا
عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۝۵۶ بے شک اللہ تعالیٰ نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ پر خصوصی رحمتیں نازل کرتے
رہتے ہیں جبکہ فرشتے ان کے لئے اللہ سے رحمتوں کے نزول کی دعا کرتے رہتے ہیں، سو
ایمان والو تم بھی نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ پر رحمتوں کے نزول کے لئے دعا کرتے رہو اور ان پر کثرت
سے سلام بھیجا کرو نماز میں پڑھا جانے والا درود ہی نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ پر رحمتوں کے نزول کے لئے
بہترین دعا ہے [*] اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ وَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا۝۵۷ بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کو
دکھ پہنچاتے ہیں اللہ نے دنیا اور آخرت دونوں میں ان پر لعنت کی ہے اور اس نے ان کے
لئے ذلت و رسوائی کا عذاب تیار کر رکھا ہے وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
الْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا۝۵۸ اور جو
لوگ مومن مردوں کو اور مومن عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں نے کسی جرم کا ارتکاب

کیا ہو، تکلیف پہنچاتے ہیں تو بلاشبہ وہ لوگ بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر اٹھاتے ہیں

رکوع [۷] يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَا بِيْبِهِنَّ ؕ اے نبی! اپنی بیویوں اور اپنی صاحبزادیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے فرما دیجئے کہ باہر نکلتے وقت اپنے اوپر اپنی چادروں کے پلوّ لٹکا لیا کریں ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تاکہ وہ پہچان لی جائیں اور انھیں تکلیف نہ پہنچائی جائے وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾ اور اللہ بے حد بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾ ۚۛ اگر منافقین، اور وہ لوگ جن کے دلوں میں خرابی ہے اور وہ لوگ جو مدینہ میں پریشان کن افواہیں پھیلاتے ہیں، اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے تو ہم ان کے خلاف کاروائی کرنے کے لیے آپ کو اٹھا کھڑا کریں گے، پھر وہ اس شہر میں مشکل ہی سے آپ کے ساتھ رہ سکیں گے مَّلْعُوْنِيْنَ ۚۛ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَ قُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾ ان پر ہر طرف سے لعنت ہو گی، جہاں کہیں پائے جائیں گے پکڑ لئے جائیں گے اور بری طرح قتل کر دئے جائیں گے سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۶۲﴾ جو لوگ آپ سے پہلے گزر چکے ہیں، ان کے لئے اللہ کا یہی دستور رہا ہے اور آپ اللہ کے دستور میں کبھی تبدیلی نہ پائیں گے۔

آیات نمبر 63 تا 73 میں یاد دہانی کہ قیامت کو بہت دور نہ سمجھو اور جان لو کہ اس دن کوئی کسی کے کام نہیں آئے گا۔ گمراہ سردار اور ان کی اطاعت کرنے والے سب ایک دوسرے پر لعنت کریں گے۔ منافقین کو تنبیہ کہ یہود کی تقلید نہ کرو جو اپنے رسول موسیٰ کو اذیت دیتے تھے لیکن بالآخر اللہ نے اپنے رسول کو عزت بخشی اور انہیں ایذا دینے والوں پر لعنت کر دی۔

سورت کے آخر میں انسانوں کو اختیار اور ارادہ کی بار امانت سونپنے کی حکمت کا بیان

يَسۡـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلۡ اِنَّمَا عِلۡمُهَا عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَ مَا يُدۡرِيۡكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوۡنُ قَرِيۡبًا ﴿۶۳﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ قیامت کا علم تو صرف اللہ ہی کے پاس ہے اور آپ کو کیا خبر، ممکن ہے قیامت بالکل قریب ہی آچکی ہو

اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الۡكٰفِرِيۡنَ وَ اَعَدَّ لَهُمۡ سَعِيۡرًا ۙ﴿۶۴﴾ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوۡنَ وَلِيًّا وَّ لَا نَصِيۡرًا ۚ﴿۶۵﴾ بے شک اللہ نے کافروں کو اپنی رحمت سے دور کر دیا ہے اور ان کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے وہ اس آگ میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور وہاں نہ کوئی حمایتی پائیں گے اور نہ مددگار

يَوۡمَ تُقَلَّبُ وُجُوۡهُهُمۡ فِى النَّارِ يَقُوۡلُوۡنَ يٰلَيۡتَنَاۤ اَطَعۡنَا اللّٰهَ وَ اَطَعۡنَا الرَّسُوۡلَا ﴿۶۶﴾ اور جس دن ان کے چہرے آگ میں الٹ پلٹ کئے جائیں گے اس وقت وہ کہیں گے کہ کاش ہم نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کی ہوتی

وَ قَالُوۡا رَبَّنَاۤ اِنَّاۤ اَطَعۡنَا سَادَتَنَا وَ كُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوۡنَا السَّبِيۡلَا ﴿۶۷﴾ اور کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کی اطاعت کی سو انہوں نے ہمیں سیدھی راہ سے بھٹکا

دیا رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَ الْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿۶۸﴾ اے
ہمارے رب! ان کو دوہرا عذاب دے اور ان پر بہت بڑی لعنت نازل فرما [رکوع ۸]
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا
قَالُوْا ؕ وَ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿۶۹﴾ اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا
جنہوں نے موسیٰ علیہ السلام کو اذیت پہنچائی تھی، پھر اللہ نے موسیٰ علیہ السلام کو اس
تہمت سے بری کر دیا جو انہوں نے لگائی تھی اور موسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے
نزدیک بہت قدر و منزلت والے تھے بنی اسرائیل اپنے رسول موسیٰؑ پر طرح طرح کی
تہمتیں لگایا کرتے تھے، مسلمانوں کو تنبیہ کی گئی ہے کہ تم کوئی ایسا کام نہ کرنا جس سے رسول اللہ
ﷺ کو تکلیف پہنچے يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا
سَدِيْدًا ﴿۷۰﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ اے ایمان والو!
اللہ سے ڈرتے رہو اور صاف اور سیدھی بات کیا کرو تاکہ اللہ تمہارے اعمال کو
درست کر دے اور تمہارے گناہوں کو بخش دے وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ
فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾ اور جس شخص نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت
اختیار کی تو سمجھ لو کہ اس نے بہت بڑی کامیابی حاصل کر لی اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ
عَلَى السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ الْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَ اَشْفَقْنَ مِنْهَا
وَ حَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ بے شک ہم نے اپنی امانت کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں
کے سامنے پیش کیا تو انہوں نے اس کو اٹھانے سے انکار کر دیا اور وہ اس ذمہ داری

سے ڈر گئے لیکن انسان نے اس امانت کو قبول کر لیا اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿۷۲﴾

بے شک انسان کی سرشت میں اطاعت و نافرمانی کا اختیار اور نادانی و جذبات سے

مغلوب ہو جانا شامل ہے انسان کو علم حاصل کرنے اور نیکی اور بدی میں تمیز کرنے کی

استطاعت عطا کی گئی ہے لیکن اسے یہ اختیار بھی دیا گیا ہے کہ وہ چاہے تو اطاعت کا راستہ اختیار کر

لے اور چاہے جہل کے راستہ پر گامزن ہو کر نافرمانی اور عصیان کی زندگی گزار لے۔ اس

استطاعت اور اختیار کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ اپنے اعمال کا ذمہ دار گردانا جائے گا لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ

الْمُنٰفِقِيْنَ وَ الْمُنٰفِقٰتِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ وَ الْمُشْرِكٰتِ وَ يَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى

الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ط اس بار امانت کو اٹھانے کا نتیجہ یہ ہو گا کہ اللہ انسانوں

میں سے منافق مَردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مَردوں اور مشرک عورتوں کو

الگ کر کے انہیں ان کے اعمال کی سزا دے گا اور مومن مَردوں اور مومن عورتوں

کی توبہ قبول فرمائے گا وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۳﴾ اور اللہ بڑا ہی بخشنے والا اور

ہر وقت رحم کرنے والا ہے رکوع [۹]

34:سورة سبا

ترتیب تلاوت	نام سورۃ	مکی / مدنی	کل رکوع	کل آیات	پارہ شمار	نام پارہ
34	سُوۡرَةُ سَبَا	مکی	6	54	22	وَمَنۡ يَّقۡنُتۡ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

آیات نمبر 1 تا 9 میں تمہید کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اس کا مالک اللہ ہی ہے۔
قیامت ایک حقیقت ہے، اس دن اہل ایمان جنت کے باغوں میں ہوں گے اور منکرین کا
ٹھکانہ جہنم ہو گا،

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ وَلَهُ الۡحَمۡدُ فِى الۡاٰخِرَةِ‌ؕ ساری تعریف اس اللہ کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہر چیز کا مالک ہے اور آخرت میں بھی وہی تعریف کے قابل ہے وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۱﴾ اور وہ بڑا حکمت والا اور ہر چیز سے باخبر ہے يَعۡلَمُ مَا يَلِجُ فِى الۡاَرۡضِ وَمَا يَخۡرُجُ مِنۡهَا وَمَا يَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعۡرُجُ فِيۡهَا‌ؕ وَهُوَ الرَّحِيۡمُ الۡغَفُوۡرُ ﴿۲﴾ اللہ ہر اس چیز کو جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتی ہے اور جو زمین سے نکلتی ہے نیز جو چیز آسمان سے نازل ہوتی ہے اور جو آسمان میں چڑھتی ہے اور وہ ہر وقت رحم کرنے والا اور بڑا بخشش کرنے والا ہے وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَا تَاۡتِيۡنَا السَّاعَةُ‌ ؕ قُلۡ بَلٰى وَرَبِّىۡ لَتَاۡتِيَنَّكُمۡ ۙ عٰلِمِ الۡغَيۡبِ‌ ۚ اور کافر کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی، آپ کہہ دیجئے کہ میرے رب کی قسم تم پر قیامت

ضرور آئے گی، میرا رب غیب کی ہر بات جانتا ہے لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳﴾ اللہ سے ایک ذرہ کے برابر بھی کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے خواہ آسمانوں میں ہو یا زمین میں اور ہر چیز کی تفصیل چاہے وہ ایک ذرہ سے چھوٹی ہو یا بڑی کتاب مبین میں لکھی ہوئی موجود ہے لِّيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۴﴾ قیامت کا وقوع اس لئے ہوگا تاکہ اللہ ان لوگوں کو صلہ عطا فرمائے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے مغفرت اور بہترین نعمتیں ہوں گی وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ﴿۵﴾ اور جو لوگ ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی کوششوں میں سرگرم ہیں ان کے لئے سخت دردناک عذاب ہوگا وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۶﴾ اور وہ لوگ جنہیں صحیح علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ آپ کے رب کی جانب سے جو کچھ آپ پر نازل کیا گیا ہے وہ سراسر حق ہے اور وہ اس رب کے راستہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے جو بڑا زبردست اور لائق حمد و ثنا ہے وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۷﴾ اور کافر آپس میں ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ کیا ہم تمہیں ایک ایسے شخص کا پتہ بتائیں جو یہ عجیب بات

کہتا ہے کہ جب مرنے کے بعد تم ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو نئے سرے سے پھر پیدا کئے جاؤ گے؟ اَفۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اَمۡ بِہٖ جِنَّۃٌ ؕ اور کہتے ہیں کہ یا تو یہ شخص اللہ پر بہتان باندھ رہا ہے یا پھر اسے جنون لاحق ہو گیا ہے بَلِ الَّذِیۡنَ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَۃِ فِی الۡعَذَابِ وَ الضَّلٰلِ الۡبَعِیۡدِ ﴿۸﴾ دراصل یہ سب کچھ اس لئے کہہ رہے ہیں کہ یہ لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، یہ لوگ شدید گمراہی میں مبتلا ہیں اور آخرکار عذاب میں مبتلا ہونے والے ہیں اَفَلَمۡ یَرَوۡا اِلٰی مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَ مَا خَلۡفَہُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ کیا ان لوگوں نے اپنے آگے اور پیچھے آسمان اور زمین پر نظر نہیں ڈالی؟ اِنۡ نَّشَاۡ نَخۡسِفۡ بِہِمُ الۡاَرۡضَ اَوۡ نُسۡقِطۡ عَلَیۡہِمۡ کِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّکُلِّ عَبۡدٍ مُّنِیۡبٍ ﴿۹﴾ؑ اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دیں، بلاشبہ اس میں ہر اس شخص کے لئے بڑی نشانی ہے جو اللہ کی طرف رجوع کرنے والا ہو۔ رکوع [1]

آیات نمبر 10 تا 21 میں منکرین کی تنبیہ کے لئے تاریخ سے دو مثالیں۔ پہلی داؤد اور سلیمان علیہما السلام کی مثال جنہیں اللہ نے بے شمار نعمتوں سے نوازا اور وہ ہمیشہ اللہ کے شکر گزار بندے بنے رہے۔ دوسری مثال اہل سبا کی جنہیں اللہ نے نعمتوں سے نوازا لیکن انہوں نے اللہ کے احکام سے سرتابی کی تو اللہ نے ان پر ایک سیلاب بھیج کر انہیں تباہ کر دیا

وَ لَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَ الطَّيْرَ ۚ وَ اَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ﴿۱۰﴾ اور بیشک ہم نے داؤد علیہ السلام کو اپنی بارگاہ سے بڑا فضل عطا فرمایا تھا، ہم نے حکم دیا کہ اے پہاڑو! تم داؤد علیہ السلام کے ساتھ مل کر اللہ کی تسبیح بیان کیا کرو اور ایسا ہی حکم پرندوں کو بھی دیا اور ہم نے داؤد علیہ السلام کے لئے لوہے کو نرم کر دیا تھا اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ وَّ قَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱﴾ اور ہدایت کی کہ اے داؤد علیہ السلام! لوہے سے زرہیں بناؤ اور کڑیوں کا صحیح اندازہ رکھو اور اے آل داؤد علیہ السلام! نیک کام کرتے رہو بے شک تم جو کچھ کرتے ہو میں وہ سب کچھ دیکھ رہا ہوں وَ لِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّ رَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَ اَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ اور ہم نے سلیمان علیہ السلام کے لئے ہوا کو مطیع کر دیا تھا، اس ہوا کا صبح کے وقت چلنا ایک مہینے کی مسافت اور اسی طرح شام کو چلنا ایک مہینے کی مسافت تک تھا اور ہم نے ان کے لئے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ بہا دیا وَ مِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ وَ مَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۱۲﴾ اور جنات میں سے

بعض وہ تھے جو ان کے رب کے حکم سے ان کے سامنے کام کرتے تھے اور جنات میں
سے جو کوئی ہمارے حکم سے سرتابی کرتا ہم اسے بھڑکتی ہوئی آگ کا مزا چکھاتے
يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ
رّٰسِيٰتٍ ؕ یہ جنات سلیمان علیہ السلام کے لئے وہ چیزیں بناتے تھے جو وہ چاہتے تھے،
اونچی عمارتیں، مجسمے، حوض جیسے لگن اور چولھوں پر جمی ہوئی بہت بڑی دیگیں
اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿١٣﴾ اے آل داؤد!
ان نعمتوں کے شکر کے طور پر نیک عمل کرو، میرے بندوں میں سے بہت ہی کم
بندے شکر گزار ہوتے ہیں فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ
اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ پھر جب ہم نے سلیمان علیہ السلام پر موت
کا فیصلہ صادر کر دیا تو جنات کو کسی نے ان کی موت سے آگاہ نہ کیا سوائے اس دیمک
کے کیڑے کی وجہ سے جو ان کے عصا کو کھا رہا تھا فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ
لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿١٤﴾ پھر جب
سلیمان علیہ السلام کا مردہ جسم گر پڑا تو جنات پر یہ حقیقت کھلی کہ اگر وہ غیب کا علم
جانتے تو اس ذلت آمیز مصیبت اور تکلیف میں مبتلا نہ رہتے داود علیہ السلام اور سلیمان
علیہ السلام کے بعد اگلی آیات میں اب دوسری مثال اہل سبا کی ہے جنہوں نے اللہ کی ناشکری کی
اور بالآخر نقصان اٹھایا لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّ
شِمَالٍ ۬ؕ بلاشبہ اہل سبا کے لئے ان کی اپنی ہی سرزمین میں بڑی نشانی موجود تھی،

دائیں اور بائیں پھلوں کے دو باغوں کی لمبی قطاریں تھیں كُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ رَبِّكُمۡ وَ
اشۡكُرُوۡا لَهٗ‌ؕ بَلۡدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوۡرٌ ﴿۱۵﴾ اپنے رب کا دیا ہوا رزق کھاؤ اور اس
کا شکر بجالاؤ، کتنا عمدہ اور پاکیزہ شہر ہے اور تمہارا رب بہت معاف کرنے والا ہے
فَاَعۡرَضُوۡا فَاَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ سَيۡلَ الۡعَرِمِ وَ بَدَّلۡنٰهُمۡ بِجَنَّتَيۡهِمۡ
جَنَّتَيۡنِ ذَوَاتَىۡ اُكُلٍ خَمۡطٍ وَّ اَثۡلٍ وَّ شَىۡءٍ مِّنۡ سِدۡرٍ قَلِيۡلٍ ﴿۱۶﴾ مگر وہ سرتابی
کرتے رہے، آخر کار ہم نے ان پر بند توڑ کر سیلاب بھیج دیا اور ان کے پھل دار باغوں
کو ہم نے دو ایسے باغوں میں بدل دیا جن میں محض بدمزہ پھلوں کے درخت، جھاؤ اور
کچھ بیری کے درخت تھے ذٰلِكَ جَزَيۡنٰهُمۡ بِمَا كَفَرُوۡا‌ؕ وَهَلۡ نُجٰزِىۡۤ اِلَّا
الۡـكَفُوۡرَ ﴿۱۷﴾ ہم نے انہیں یہ سزا ان کی ناشکری کی وجہ سے دی تھی اور ہم ایسی سزا
سخت ناشکروں کے سوا کسی کو نہیں دیتے وَجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمۡ وَبَيۡنَ الۡقُرَى
الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا فِيۡهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّقَدَّرۡنَا فِيۡهَا السَّيۡرَ‌ؕ اور ہم نے اہل سبا اور
ان بستیوں کے درمیان جنہیں ہم نے برکت عطا کی تھی، پورے راستہ پر دور سے نظر
آنے والی نمایاں بستیاں بسا دی تھیں اور سفر کی سہولت کے لئے ان بستیوں کے
درمیان مناسب فاصلہ رکھا تھا سِيۡرُوۡا فِيۡهَا لَيَالِىَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيۡنَ ﴿۱۸﴾ تاکہ
لوگ رات دن امن وامان سے سفر کر سکیں فَقَالُوۡا رَبَّنَا بٰعِدۡ بَيۡنَ اَسۡفَارِنَا
وَظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَجَعَلۡنٰهُمۡ اَحَادِيۡثَ وَمَزَّقۡنٰهُمۡ كُلَّ مُمَزَّقٍ‌ؕ مگر
انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! ہمارے سفر کی منزلوں کو دور دور کردے اور ان

لوگوں نے کفران نعمت کر کے اپنے آپ پر ظلم کیا سو ہم نے انھیں قصہ پارینہ بنا کر رکھ دیا اور انھیں تتر بتر کر دیا اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ ﴿۱۹﴾ بلاشبہ اس واقعہ میں ہر صابر و شاکر شخص کے لئے بڑی عبرت آموز نشانیاں ہیں وَلَقَدۡ صَدَّقَ عَلَيۡهِمۡ اِبۡلِيۡسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوۡهُ اِلَّا فَرِيۡقًا مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۲۰﴾ بلاشبہ ان لوگوں کے بارے میں ابلیس نے اپنا گمان صحیح پایا کہ ایمان والوں کی ایک چھوٹی سی جماعت کے سوا سب شیطان کے پیچھے ہو لئے وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ اِلَّا لِنَعۡلَمَ مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِالۡاٰخِرَةِ مِمَّنۡ هُوَ مِنۡهَا فِىۡ شَكٍّ‌ؕ مگر شیطان کو اس بات کا اختیار نہ تھا کہ وہ ان لوگوں کو نافرمانی پر مجبور کر سکتا، یہ سب کچھ تو اس لئے ہوا کہ ہم ان لوگوں کو ظاہر کر دیں جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں اور جو اس کے بارے میں شک میں ہیں وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ حَفِيۡظٌ ﴿۲۱﴾ؑ اور آپ کا رب ہر چیز پر نگران ہے رکوع[۲]

آیت نمبر 22

آیات نمبر 22 تا 30 میں شرک، معبودان باطلہ اور شفاعت باطلہ کے عقیدہ کی تردید۔ رسول اللہ (ﷺ) کو ہدایت کہ یہ منکرین اگر اپنی بات پر اڑے رہنا چاہتے ہیں تو ان کا معاملہ اللہ پر چھوڑ دیں۔

قُلِ ادۡعُوا الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ۚ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ پکارو ان ہستیوں کو جنہیں تم اللہ کے سوا معبود سمجھ بیٹھے ہو لَا يَمۡلِكُوۡنَ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا لَهُمۡ فِيۡهِمَا مِنۡ شِرۡكٍ وَّمَا لَهٗ مِنۡهُمۡ مِّنۡ ظَهِيۡرٍ ﴿۲۲﴾ آسمانوں اور زمین میں وہ ایک ذرہ برابر چیز کے مالک نہیں ہیں اور نہ ہی آسمانوں اور زمین میں ان کی اللہ کے ساتھ کوئی شراکت ہے اور نہ ہی ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے وَلَا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا لِمَنۡ اَذِنَ لَهٗ ؕ اللہ کی بارگاہ میں کوئی شفاعت فائدہ نہیں پہنچا سکے گی سوائے جس کے لئے اللہ نے اجازت دی ہو حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنۡ قُلُوۡبِهِمۡ قَالُوۡا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمۡ ؕ قَالُوا الۡحَقَّ ۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡكَبِيۡرُ ﴿۲۳﴾ یہاں تک کہ جب اس روز ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور ہو جائے گی تو وہ پوچھیں گے کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا؟ وہ جواب دیں گے کہ حق بات کا حکم فرمایا، اور وہ نہایت عالی مقام اور عظیم ہے! قُلۡ مَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ آپ ان سے پوچھئے کہ وہ کون ہے جو

آسمانوں اور زمین سے تمہیں رزق دیتا ہے؟ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَ اِنَّاۤ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ آپ انہیں بتادیجئے کہ وہ اللہ ہی ہے، آپ کہہ دیجئے کہ بلاشبہ اب ہم اور تم میں سے کوئی ایک ہی گروہ ہدایت پر ہے دوسرا صریح گمراہی میں مبتلا ہے

قُلْ لَّا تُسْــَٔلُوْنَ عَمَّاۤ اَجْرَمْنَا وَ لَا نُسْــَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے فرمادیجئے کہ جو گناہ ہم نے کئے ہیں ان کی بازپرس تم سے نہیں ہوگی اور جو اعمال تم نے کئے ہیں اس کے بارے میں ہم سے نہیں پوچھا جائے گا

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَ هُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٦﴾ آپ کہہ دیجئے کہ ہمارا رب ہم سب کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کردے گا، یقیناً وہ بہترین فیصلہ کرنے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے

قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ مجھے وہ شریک دکھاؤ تو سہی جنہیں تم نے اللہ کے ساتھ ملا رکھا ہے، ہرگز ایسا کوئی نہیں ہے، بلکہ زبردست اور حکمت والا تو بس وہی ایک اللہ ہے

وَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾ اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لئے جنت کی بشارت دینے والا اور جہنم کی آگ سے ڈرانے والا رسول بناکر بھیجا ہے مگر اکثر لوگ اس حقیقت کو نہیں سمجھتے

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٢٩﴾ اور یہ لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ قیامت کا وعدہ

کب پورا ہو گا قُلۡ لَّكُمۡ مِّيۡعَادُ يَوۡمٍ لَّا تَسۡتَاۡخِرُوۡنَ عَنۡهُ سَاعَةً وَّ لَا تَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿۳۰﴾ آپ کہہ دیجئے کہ تمہارے لئے وعدہ کا ایک دن مقرر ہے اور جب وہ وقت آجائے گا تو پھر تم اسے نہ ایک لمحہ پیچھے کر سکتے ہو اور نہ ایک لمحہ آگے رکوع [۳]